ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کے مجوزہ جدید سلیبس کے عین مطابق

مطالعہ پاکستان

برائے

طلباء و طالبات بی۔ایس

For B.S

ماہرین تعلیم کے زیر نگرانی اصول تعلیم کے مطابق مکمل نصاب کا
ایک آسان، عام فہم، دلچسپ اور جدید مجموعہ جسمیں روایتی
انداز سے ہٹ کر طلباء کی جملہ ضروریات کو مدنظر رکھا گیا ہے

اس کی افرادی قوت کی لگن، محنت اور تعلیم و تربیت نے اسے ترقی یافتہ ملک کے صف میں لا کھڑا کر دیا ہے۔ اور اکیسویں صدی کے ایک بڑی قوت کے طور پر ابھرتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

پاکستان کا شمار ترقی پذیر ممالک میں ہوتا ہے اس کی آبادی بڑی تیز رفتاری سے بڑھتی ہے۔ اس کی آبادی کی ایک بڑی تعداد (46 فیصد) ناخواندہ ہے۔ ہماری آبادی کی ایک بڑی تعداد دیہات میں رہتی ہے۔ جو اپنی اولاد کی تعلیم کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ اکثر خاندان اپنے بچوں کو کام پر لگا دیتے ہیں۔ اس طرح وہ تعلیم سے محروم رہتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ لوگوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے لئے تمام تر وسائل کو بروئے کار لایا جائیں اور انہیں تعلیم کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔ ہمارے ملک کو خاص طور پر فنی تعلیم کی اشد ضرورت ہے کیونکہ فنی اور تکنیکی تعلیم کی کمی کی وجہ سے ہمارا ملک ترقی نہیں کر سکا۔ آج کا دور سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور ہے اور معاشی ترقی کا راز فنی تعلیم، سائنس اور ٹیکنالوجی میں پوشیدہ ہے۔

باب دوم:

اسلامی جمہوریہ پاکستان کی ثقافت (کلچر)

ثقافت کا مفہوم:

ثقافت کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ انسانی معاشرے کا وجود اس کی ترقی ثقافت کی بنیاد پر ہوتی ہے۔ ثقافت کا لفظ عربی زبان "ثقف" سے بنا ہے جس کا مطلب دانائی یا مہارت کے ہیں۔ انگریزی زبان میں ثقافت کو کلچر کہتے ہیں۔ کلچر دراصل جرمنی زبان کا لفظ کلٹور سے ماخوذ ہے جس کا مطلب بونے یا اگانے کے ہیں۔ اس کا مطلب جسمانی نشو و نما اور اصلاح لیا جاتا ہے۔ لغت میں ثقافت "کسی فرد یا قوم کے منفرد تہذیبی اوصاف کا نام ہے۔"

ثقافت کی تعریف:

ثقافت کو مختلف ماہرین نے مختلف انداز میں واضح کیا ہے جن میں کچھ تعریفیں مندرجہ ذیل ہیں:

(1) زندہ رہنے کے مجموعی سلیقے کا نام کلچر ہے۔ جو تمام اقسام کے ذہنی، معاشرتی اور مادی آلات پر مشتمل ہے۔